سوال

مجھے علم ہے کہ رضاعت یعنی دودھ پینے سے حرمت ثابت ہوجاتی ہے ، عورت جب کسی بچے کو دودھ پلائے تو وہ اس کی رضاعی ماں بن جاتی ہے ، توکیا انتقال خون کو رضاعت پرقیاس کرنا صحیح ہے ؟

جواب

الحمد للہ

یہ قیاس صحیح نہیں، کیونکہ شریعت میں وارد شدہ حرمت تو رضاعت کے ساتھ خاص ہے رضاعت سے حرمت ثابت ہوتی ہے ، اور مجمع الفقھی نے بالاجماع اس کا فیصلہ دیا ہے

دیکھیں : مجلۃ البحوث الاسلامیۃ(343/35).

اور مستقل فتاوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

ایک شخص نے اپنی بیوی کے لیے خون دیا توکیا یہ خون اس کی ازدواجی زندگی پر اثرانداز کریگا یا نہیں ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

"لگتا ہے سائل کے خیال میں خون کودودھ پر جس سے حرمت ثابت ہوتی ہے پر قیاس کیا جا ئیگا، لیکن یہ قیاس صحیح نہیں، اس کے دو سبب ہیں :

پہلا سبب :

خون دودھ کی طرح خوراک اور غذا نہیں ہے

دوسرا سبب :

جس سے حرمت ثابت ہوتی ہے وہ نص کی بنا پر اور وہ دودھ پینا یعنی رضاعت ہے اس میں دو شرطیں ہوں :

وہ رضاعت پانچ رضعات یا اس سے زائد ہوں

اور دوسری شرط یہ ہے کہ : وہ دو برس کی عمر میں ہو، اس بنا پر آپ سے لے کر بیوی کو دیے گئے خون کا آپ کی ازدواجی زندگی پر کوئی اثر نہیں

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے

دیکھیں : مجلۃ البحوث الاسلامیۃ(332/4).

واللہ اعلم

26202